دفتر رسالہ محدث دہلی رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۲۰۴
خریداری چٹ ۵۶۳
بخدمت جناب مولوی سید رفیع الدین احمد صاحب
سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ (پنجاب)

روح اخبار

شاہِ حجاز سلطان ابن سعود ایدا للہ بنصرہ کے ولی عہد مع اپنے اسٹاف کے آجکل یورپ کی سیاحت کر رہے ہیں اس سیاحت کی غرض وغایت یورپین سلطنتوں سے تعلقات بڑھانے اور مستحکم کرنے کے علاوہ ان کے نظم ونسق کی دیکھ بھال اور استفادہ ہے۔ روما میں آپ کا سرکاری طور پر استقبال کیا گیا شاہی مہمان کی حیثیت سے آپ کو قصر شاہی میں اتارا گیا اور نہایت تزک واحتشام سے شاہ اٹلی نے ملاقات کی اسوقت آپ عربی لباس میں تھے۔ یہ دیکھکر لوگ بہت خوش ہوئے کہ یورپ کی سیاحت میں آپ نے اپنے قومی لباس میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ شاہ اٹلی کی ملاقات کے بعد آپ نے فوج کا جائزہ لیا اور دوسرے دن جنگی کارخانے۔ فوجی چھاؤنیاں اور ہوائی جہازوں کے مراکز کی دیکھ بھال کی۔ تیسرے دن حجازی بجدی طلبا کی طرف سے آپ کو ایک دعوت دی گئی۔ یہ لوگ مختلف علوم وفنون سیکھنے کیلئے سعودی حکومت کی طرف سے یہاں بھیجے گئے ہیں اس کے بعد اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی نے آپ کی دعوت کی پھر شاہ اٹلی نے بھی پر تکلف دعوت کی۔

چین کے دارالسلطنت نے ناخواندگی کے خلاف جہاد شروع کر دیا ہے۔ مئی ۱۹۳۶ء کے بعد جو چینی لکھنے پڑھنے کے قابل نہ ہوگا وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا اس جرمانہ کا نام " جاہل لوگوں کا ٹیکس " ہوگا۔ پولیس کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ۵۰ اور ۶۰ سال کے عمر کے درمیان کسی چینی کو کھڑا کر کے پڑھنے لکھنے کے متعلق اس کا امتحان لے سکتے ہیں۔ اور اگر وہ امتحان پاس کرنے سے قاصر رہے تو وہ اسے ایک فارونگ جرمانہ کر سکتے ہیں جو موقعہ پر ادا کرنا پڑیگا۔ جو اشخاص اس کی تعلیم کے ذمہ دار ہیں وہ بھاری جرمانہ کے مستوجب ہوں گے۔ عوام کو پڑھانے کی ڈیوٹی طلباء کے ذمہ لگائی گئی ہے۔ دوکانداروں اور مالکان کارخانہ جات کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے ذمہ دار ہیں۔ پریس۔ سینما۔ اور ریڈیو اس مہم کی امداد کریں گے۔

حکومت عراق کی طرف سے سرکاری طور پر ایک خاص کمیٹی بنائی گئی ہے جس کا کام یہ ہوگا کہ پیشہ ور عورتوں کی اصلاح کرے اور انھیں ہر ممکن طریقے سے بدکاری سے روک دے۔

طہران علیا حضرت شاہ دخت شمس صاحبہ پہلوی کی سرپرستی میں ایک جدید انجمن کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اس انجمن کا نام "جمعیۃ ادبیہ نسویہ" ہے۔ اور اس جمعیۃ کا مقصد یہ ہے کہ تمام مدارس نسواں کی طالبات کو ایک سلسلہ میں منسلک کر دیا جائے اور اس طرح ایرانی خواتین کو لڑکیوں کی تعلیم وتربیت اور امور خانہ داری کی طرف متوجہ کیا جائے۔

جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب پروپرائٹر پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔